سوال

(375)اذان اوراقامت کے درمیان الفاظ میں تثویب

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

اذان اوراقامت کے درمیان ان الفاظ میں تثویب (اعلام بعد اعلام) ہر نماز کےلیے پکارنا ''الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ، الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ جائز ہے یا ناجائز؟ لغت اوراصطلاح شرعیہ میں تثویب کے کیا معنی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ناجائز ہے بدعت، کیوں کہ زمانہ رسالت اور عہد خلافت میں اس کا ثبوت نہیں ملتا، تثویب لغت میں اعلان کرنا ہے۔ اوراصطلاح شرع میں اذان نماز مکرر پکارنا ہے۔ یہ رسول زمانہ صحابہ میں خال خال ہوگئی تھی اس لیے صحابہ کبار نے اس کو بدعت قرار دیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں بعداذان تثویب کی آواز سنی توکہا کہ اس بدعتی کو مسجد سے نکال دو، ایسا ہی ابن عمر رضی اللہ عنہم نے تثویب کی آواز سنی توکہا کہ چلواٹھوہم اس بدعتی کے پاس سے نکل چلیں۔ (حاشیہ سنبھلی برہدایہ ص۷۵ نمبر ۱۳)
ایک تثویب صبح کے وقت ہے یعنی ''الصلوۃ خیر من النوم'' یہ جزواذان ہے الگ نہیں اوراس کا ثبوت ملتا ہے۔ کیوں بلال رضی اللہ عنہ باجازت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نمازمیں ایسا ہی کہتے تھے (ہدایہ حاشیہ سنبھلی نمبر ۱۷) اس کے سواباقی ہر قسم کی تثویب بدعت ہے۔ اس میں اہل تسنن کے کسی فرقہ کا اختلاف نہیں۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلداول ص ۳۰۱)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 168

محدث فتویٰ